27 مئی یوم خلافت کے حوالے سے قدرت ثانیہ اور خلافت کی اہمیت و برکات کا پُر معارف بیان، عہدیداران اور مربیان کو نصائح

دینی ترقی بغیر خلافت کے نہیں ہو سکتی اور جماعت کی وحدت خلافت کے بغیر قائم رہ ہی نہیں سکتی

عہدیداران، مربیان اور دین کا علم رکھنے والے خلیفہ وقت کے دست و بازو بنیں۔ اپنے دینی علم، اخلاص و تقویٰ اور خلافت کے ساتھ تعلق کو بڑھائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء بمقام فرینکفرٹ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 مئی 2015ء کو فرینکفرٹ جرمنی سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے 27 مئی یوم خلافت کے حوالے سے خلافت احمدیہ کے قیام، اس کی اہمیت اور خلافت کے ذریعہ ہونے والی ترقیات اور برکات کا پر معارف تذکرہ فرمایا نیز خلیفہ وقت کی اطاعت و فرمانبرداری اور خلافت کے ساتھ جڑے رہنے اور اس سے وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔ خطبہ کے شروع میں حضور انور نے تا قیامت خلافت کے فیضان اور انعام کے جاری رہنے کے بارے میں آنحضرت ﷺ کی حدیث اور اس کی تشریح بیان فرمائی۔ اور پھر فرمایا کہ آپؐ نے اپنے جس پیارے کے بارے میں فرمایا تھا کہ وہ ایمان کو ثریا سے زمین پر لے آئے گا اللہ نے ہمیں اس کے ماننے والوں میں شامل فرمایا اور پھر جماعت احمدیہ مبائعین پر یہ بھی اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ آپ کے بعد جاری سلسلہ خلافت کی بیعت میں بھی شامل فرمایا۔ ہر احمدی یقیناً اس بات پر گواہ ہے کہ آپ نے حقیقتاً ایمان کو ثریا سے واپس لا کر زمین پر قائم کر دیا اور اب ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس ایمان کو دلوں میں بٹھا کر اس پر ہمیشہ قائم رہے، حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے طریق پر چلنے والے نظام خلافت کے ساتھ جڑ کر اس ایمان کے مظہر بنتے ہوئے اسے دنیا کے کونے کونے میں پھیلائیں اور توحید کو دنیا میں قائم کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے قدرت ثانیہ کی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ پہلی قدرت سے مراد حضرت مسیح موعود خود ہیں اور دوسری قدرت نظام خلافت ہے۔ ایمان کو زمین پر قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے بعد اور اس دوسری قدرت کو جاری فرمایا ہے۔ پس دینی ترقی بغیر خلافت کے ہو ہی نہیں سکتی اور جماعت کی وحدت خلافت کے بغیر قائم رہ ہی نہیں سکتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت ثانیہ کے انتخاب کے موقع پر اس دوسری قدرت کے قائم ہونے میں فتنہ پردازوں نے جو فتنہ ڈالنے کی کوششیں کیں اللہ تعالیٰ نے انہیں ناکام و نامراد کر دیا، اس لئے کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ خلافت کے نظام کو جاری رکھنے کا تھا۔ انہوں نے تو کہا تھا کہ یہ سلسلہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکے گا مگر خدا تعالیٰ کی شان دیکھئے کہ یہ سلسلہ باوجود نامساعد حالات کے ترقی کر رہا ہے، دعوت الی اللہ کے کام بھی وسعت اختیار کر چکے ہیں۔ اس کے نظارے ہم ہر روز دیکھ رہے ہیں۔ فرمایا کہ جو خلافت سے علیحدہ ہوئے ان کا مرکزی نظام بھی درہم برہم ہو گیا اور ان میں سے نیک فطرت آج بھی جماعت احمدیہ مبائعین میں شامل ہو رہے ہیں۔ اور خلافت کے جھنڈے تلے آ رہے ہیں۔ فرمایا کہ آج دنیا میں دین کی اشاعت کا کام خلافت احمدیہ کے نظام کے تحت ہی ہو رہا ہے۔ آج جماعت احمدیہ ہی دنیا کو دین حق کی خوبصورت تصویر دکھا رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ خود بھی خلافت احمدیہ کی سچائی دنیا پر ثابت کر رہا ہے۔ حضور انور نے اس بارے میں چند ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ فرمایا کہ پس جو اپنے ایمان میں مضبوط رہیں گے وہ نشانات اور تائیدات دیکھتے رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب انشاء اللہ خدا تعالیٰ کا یہ جاری فیض خلافت ہمیشہ قائم رہے گا لیکن اس فیض سے وہ لوگ محروم ہو جائیں گے جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو پورا نہیں کریں گے۔ فرمایا کہ خلافت کے ذریعے خوف کو امن میں بدلنے کا وعدہ خدا تعالیٰ نے ان لوگوں سے فرمایا ہے جو اس کی عبادت کریں گے اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں گے۔ فرمایا کہ غلط بیانی اور جھوٹ بھی ایک قسم کا شرک ہے۔ پس ایسے لوگ خلافت سے صحیح فیضیاب نہیں ہو سکتے۔ حضور انور نے عہدیداروں کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جو آپ کو خدا تعالیٰ خدمت کی توفیق دے رہا ہے یہ بھی صرف اور صرف خلافت سے وابستہ رہنے کی وجہ سے ہے۔ پس اگر کسی عہدیدار کے دل میں کبھی انا اور خود پسندی پیدا ہو تو اسے استغفار کی طرف توجہ پیدا کرنی چاہئے۔ اسی طرح علماء کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ نئے احمدیوں میں خلافت کے ساتھ حقیقی تعلق کا ادراک پیدا کریں۔ عہدیدار اپنے دینی علم کو بڑھائیں اور اپنے اخلاص و وفا اور تقویٰ کو بھی بڑھائیں اور خلافت کے ساتھ اپنے تعلق کو بھی بڑھائیں۔ پس عہدیداران، مربیان اور دین کا علم رکھنے والے خلیفہ وقت کا دست و بازو بنیں اور اپنے عمل کو بھی خلیفہ وقت کے تابع کریں اور دوسروں کو بھی نصیحت کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین